خلاصہ: "وتعز من تشاء" کا اصل پیغام

سورۃ آل عمران: (26) ہماری زندگی کا سب سے بڑا سبق

وَتُعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ

"اور (اے اللہ!) تو جسے چاہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہے ذلت دیتا ہے۔"

اس آیت کے تین اہم ترین اسباق

1. حقیقی مالک اللہ ہے

دنیا میں ملنے والا عہدہ، نوکری یا شہرت عارضی ہے۔ اصل عزت وہ ہے جو اللہ عطا فرمائے۔ اگر اللہ آپ کو عزت دینا چاہے تو پوری دنیا مل کر بھی آپ کو ذلیل نہیں کر سکتی۔

2. تکبر کا علاج

جب انسان بلندی پر ہو تو یہ آیت یاد دلاتی ہے کہ یہ مقام اللہ کی دین ہے، اس لیے تکبر نہ کرو ورنہ وہ چھین بھی سکتا ہے۔

3. امید کی کرن

اگر آپ مشکل حالات یا ذلت کے دور سے گزر رہے ہیں، تو مایوس نہ ہوں۔ وہی ذات جو عزت دیتی ہے، وہی ذات آپ کے حالات کو دوبارہ بدلنے پر قادر ہے۔

خاص دعا: عزت اور وقار کے لیے

اَللّٰهُمَّ يَا مُعِزُّ أَعِزَّنِي بِطَاعَتِكَ وَلَا تُذِلَّنِي بِمَعْصِيَتِكَ

اردو ترجمہ: اے اللہ! اے عزت دینے والے مجھے اپنی اطاعت اور فرمانبرداری کے ذریعے عزت عطا فرما اور مجھے اپنی نافرمانی کے ذریعے ذلت سے محفوظ رکھ۔

دعائیہ الفاظ (اپنے الفاظ میں مانگیں)

"یا اللہ! تیرے ہاتھ میں ساری بھلائی ہے۔ میرے رزق، میرے کام اور میرے کردار میں ایسی عزت رکھ دے کہ میں تیرے سوا کسی کا محتاج نہ رہوں۔ لوگوں کی نظروں میں مجھے باعزت بنا اور اپنی نظروں میں مجھے عاجز بنا۔ (آمین)"

اگلا قدم:

اگر آپ روزانہ نماز کے بعد 7 مرتبہ سورۃ آل عمران کی یہ آیت نمبر (26) پڑھنے کا معمول بنا لیں، تو اللہ تعالیٰ آپ کو لوگوں کے شر اور حسد سے محفوظ رکھے گا۔